مختلف شخصیات، واقعات اور اپنی ذات کے متعلق مرزا قادیانی کے چالیس جھوٹ

مولانا مشتاق احمد چنیوٹی

جھوٹ نمبر:۱

ہم نے صدہا طرح کے ظہور اور فساد دیکھ کر کتاب براہین احمدیہ کو تالیف کیا تھا اور کتاب موصوف میں تین سو مضبوط اور محکم عقلی دلیل سے صداقت اسلام کی فی الحقیقت آفتاب سے بھی زیادہ تر روشن دکھلایا گیا (براہین احمدیہ روحانی خزائن، جلد:۱،ص:۶۶، ۶۷)

تجزیہ:

براہین احمدیہ میں صداقت اسلام کے تین سو دلائل کہاں لکھے ہیں؟ یا تو قادیانی دکھائیں یا مرزا کا جھوٹا ہونا مان لیں۔

جھوٹ نمبر:۲

ان براہین کے بیان میں جو قرآن شریف کی حقیقت اور افضلیت پر بیرونی شہادتیں ہیں (براہین احمدیہ روحانی خزائن، جلد:۱،ص:۱۱۶)

تجزیہ:

وہ بیرونی شہادتیں دکھائی جائیں کہ براہین احمدیہ میں کہاں لکھی ہیں؟

جھوٹ نمبر:۳

یوحنا جس کا نام ایلیا اور ادریس بھی ہے (توضیح مرام روحانی خزائن، جلد:۳،ص:۵۲)

تجزیہ:

ایلیا حضرت الیاس علیہ السلام کا عبرانی نام ہے مگر مرزا قادیانی نے اسے حضرت ادریس علیہ السلام کا نام بتایا ہے۔

جھوٹ نمبر:۴

میری کتابوں کو حرامزادوں کے علاوہ سب مسلمان محبت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور فائدہ اٹھاتے ہیں (آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن، جلد:۵،ص:۵۴۷، ۵۴۸)

تجزیہ:

جب سے یہ کائنات بنی ہے یہ ضابطہ طے ہے کہ حلال زادہ یا حرام زادہ ہونے کا تعلق ہر انسان کی والدہ کے افعال سے ہوتا ہے۔ مرزا قادیانی نے یہ نیا ضابطہ ایجاد کیا ہے کہ اس کی کتب سے محبت نہ رکھنے والے حرام زادے ہیں۔

جھوٹ نمبر:۵

بٹالوی صاحب کا رئیس المتکبرین ہونا صرف میرا ہی خیال نہیں بلکہ کثیر گروہ مسلمانوں کا اس پر شہادت دے رہا

ہے۔(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن، جلد:۵،ص:۵۹۹)

اس عبارت میں دو جھوٹ ہیں۔(۱) مولانا بٹالوی پر رئیس المتکبرین ہونے کا الزام (۲) یہ دعویٰ کہ ان کے متکبر ہونے کے کثیر تعداد مسلمان گواہ ہیں۔ مولانا بٹالوی کے متعلق مسلمانوں کی گواہیاں خلافت لائبریری میں اگر موجود ہیں تو سوسال گزر گئے وہ منظر عام پر کیوں نہیں آئیں۔

جھوٹ نمبر:۶

آتھم کے عقیدہ تثلیث کی وجہ سے میں نے پیش گوئی کی تھی (مفہوم عبارت جنگ مقدس روحانی خزائن، جلد:۶،ص:۲۹۱،۲۹۲)

تجزیہ:

مرزا قادیانی نے اپنے مذکورہ بیان کی خود ہی تردید کردی ہے اور لکھا ہے کہ ”پیش گوئی کی بنا یہی تھی کہ اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دجّال کہا تھا (کشتی نوح روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۶)

جھوٹ نمبر:۷

دابۃ الارض سے علماء سو مراد ہیں (حمامۃ البشریٰ روحانی خزائن، جلد:۷،ص:۳۰۸)

تجزیہ:

مرزا قادیانی کا یہ دعویٰ بھی دوسرے دعووں کی طرح بے بنیاد ہے۔

جھوٹ نمبر:۸

پس اے حق کے طالبو! یقیناً سمجھو کہ ہاویہ میں گرنے کی پیش گوئی پوری ہوگئی اور اسلام کی فتح ہوئی اور عیسائیوں کو ذلت پہنچی (انوار الاسلام روحانی خزائن، جلد:۹،ص:۷)

تجزیہ:

مرزا کا یہ دعویٰ کہ عیسائیوں کو ذلت پہنچی اس کی اپنی تحریر سے غلط ثابت ہو رہا ہے وہ لکھتا ہے: ”انہوں نے پشاور سے لے کر الٰہ آباد اور بمبئی اور کلکتہ اور دور دور کے شہروں تک نہایت شوخی سے ناچنا شروع کیا اور دین اسلام پر ٹھٹھے کیے“ (روحانی خزائن، جلد:۱۲،ص:۵۴)

کہی　کیسی　!　استاد　لا　ہاتھ

اگر عیسائیوں کا جلوس نکالنا ذلت ہے تو قادیانی بتائیں کہ عزت کسے کہتے ہیں؟

جھوٹ نمبر:۹

اب جو شخص...... ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجھا جاوے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں (انوار الاسلام روحانی خزائن، جلد:۹،ص:۳۱)

تجزیہ:

حلال زادہ ہونے کے اس قادیانی معیار پر ہم پہلے گفتگو کر چکے ہیں کہ مسلّمہ عالمی قوانین کی رو سے یہ جھوٹ ہے۔

جھوٹ نمبر:۱۰

ہم باوا صاحب کی کرامت کواسی جگہ مانتے ہیں اور قبول کرتے ہی کہ وہ چولہ ان کو غیب سے ملا اور قدرت کے ہاتھ نے اس پر قرآن شریف لکھ دیا (ست بچن روحانی خزائن، جلد:۱۰،ص:۱۹۲)

تجزیہ:

مرزا قادیانی نے اپنے مذکورہ دعویٰ کی اس طرح تردید کردی ہے اور لکھا ہے ''پس یہ بات صحیح ہے کہ باوا صاحب کے مرشد نے جو مسلمان تھا یہ چولہ ان کو دیا تھا (نزول المسیح روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۵۸۳)

جھوٹ نمبر:۱۱

وہ مباہلہ درحقیقت میری درخواست سے نہیں تھا اور نہ میرا اس میں مدعا تھا کہ عبدالحق پر بددعا کروں اور نہ میں نے بعد مباہلہ کبھی اس بات کی طرف توجہ کی (انجام آتھم روحانی خزائن، جلد:۱۱،ص:۳۰۵ حاشیہ)

تردید:

مرزا قادیانی نے اپنے مذکورہ دعویٰ کی نفی اس طرح کی ہے ''صدہا مخالف مولویوں کو مباہلہ کے لیے بلایا گیا جن میں سے عبدالحق غزنوی میدان میں نکلا اور مباہلہ کیا (نزول المسیح روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۵۷۲)

جھوٹ نمبر:۱۲

(آتھم کے متعلق) اور وہ ہمارے آخری اشتہار سے جو اتمام حجت کی طرح تھا سات ماہ کے اندر فوت ہوگیا (سراج منیر روحانی خزائن، جلد:۱۲،ص:۸)

تجزیہ:

مرزا قادیانی نے اپنے مذکورہ دعویٰ کی خود ہی تردید کردی ہے وہ لکھتا ہے (آتھم) میرے آخری اشتہار سے پندرہ مہینہ کے اندر مرگیا (حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲،ص:۲۱۶ حاشیہ)

جھوٹ نمبر:۱۳

امام مالک صریح اور صاف لفظوں سے وفات عیسیٰ علیہ السلام کی تصریح فرماتے ہیں (کتاب البریہ روحانی خزائن، جلد:۱۳،ص:۲۲ حاشیہ)

جھوٹ نمبر:۱۴

امام ابن حزم صریح اور صاف لفظوں سے وفات عیسیٰ علیہ السلام کی تصریح فرماتے ہیں (کتاب البریہ روحانی خزائن، جلد:۱۳،ص:۲۲ حاشیہ)

جھوٹ نمبر:۱۵

امام بخاری صریح اور صاف لفظوں سے وفات عیسیٰ علیہ السلام کی تصریح فرماتے ہیں (کتاب البریہ روحانی خزائن، جلد:۱۳،ص:۲۲ حاشیہ)

جھوٹ نمبر۱۶

مفسر ابن تیمیہ صریح اور صاف لفظوں سے وفات عیسیٰ علیہ السلام کی تصریح فرماتے ہیں (کتاب البریہ روحانی خزائن، جلد:۱۳، ص:۲۲ حاشیہ)

جھوٹ نمبر۱۷

ابن قیم صریح اور صاف لفظوں سے وفات عیسیٰ علیہ السلام کی تصریح فرماتے ہیں (کتاب البریہ روحانی خزائن، جلد:۱۳، ص:۲۲ حاشیہ)

جھوٹ نمبر۱۸

شیخ محی الدین ابن العربی صریح اور صاف لفظوں سے وفات عیسیٰ علیہ السلام کی تصریح فرماتے ہیں (کتاب البریہ روحانی خزائن، جلد:۱۳، ص:۲۲ حاشیہ)

تجزیہ:

مرزا قادیانی نے مذکورہ اکابر کی طرف وفات مسیح علیہ السلام کی نسبت کر کے چھے جھوٹ بولے ہیں، علاّمہ زاہد الکوثری، علاّمہ انور شاہ کشمیریؒ، مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ اور دیگر اکابر نے ان الزامات کی خوب قلعی کھولی ہے۔

جھوٹ نمبر:۱۹تا۲۲

امام مالک بھی اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ضرور مر گئے اور (۱) امام اعظم اور (۲) (۳) امام احمد اور امام شافعی ان کے قول کو سن کر اور خاموشی اختیار کر کے اسی قول کی تصدیق کر رہے ہیں (تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن، جلد:۱۷، ص:۱۶۴)

تجزیہ:

ائمہ اربعہ پر مرزا قادیانی نے جھوٹ بولا ہے کہ وہ وفات مسیح کے قائل ہیں۔ اکابرین امت اس موضوع پر بے شمار کتابیں لکھ چکے ہیں

جھوٹ نمبر:۲۳

میرے رسالہ تحفہ گولڑویہ اور تحفہ غزنویہ کو آپ لوگ صرف دو گھنٹہ کے اندر بہت غور اور تامل سے پڑھ سکتے ہیں (اربعین نمبر:۲، روحانی خزائن، جلد:۱۷، ص:۳۷۰)

تجزیہ:

تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن میں ۳۱۶ صفحات پر اور تحفہ غزنویہ ۶۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ مجموعی طور پر ۳۷۶ صفحات کو غور و خوض سے دو گھنٹے میں پڑھنا کیا ممکن ہے؟ اگر یہ جھوٹ نہیں تو اور کیا ہے؟

جھوٹ نمبر:۲۴

مولوی غلام دست گیر قصوری نے اپنی کتاب میں اور مولوی اسماعیل علی گڑھ والے نے میری نسبت قطعی حکم لگایا کہ وہ اگر کاذب ہے تو ہم سے پہلے مرے گا اور ضرور ہم سے پہلے مرے گا کیونکہ کاذب ہے (اربعین نمبر:۳، روحانی خزائن، جلد:۱۷، ص:۳۹۴)

تجزیہ:

ان دونوں بزرگوں کے متعلق یہ ثابت نہیں کہا جا سکتا کہ انہوں نے لکھا ہو کہ مرزا قادیانی ہم سے پہلے مرے گا، اگر قادیانیوں کے پاس کوئی ثبوت ہے تو شائع کریں۔

جھوٹ نمبر:۲۵

وانّی سمّیتہ اعجاز المسیح وقد طبع فی مطبع ضیاء الاسلام فی سبعین یوماً من شہر الصیام

ترجمہ:　میں نے اس کتاب کا نام اعجاز المسیح رکھا ہے جو کہ ضیاء الاسلام پریس میں رمضان المبارک کے ستر دنوں میں چھپی (ٹائیٹل اعجاز المسیح روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۱)

تجزیہ:

کیا قادیان میں رمضان المبارک کے ستر دن ہوتے تھے؟ قادیانی اپنی خلافت لائبریری کی مدد سے نئی تحقیق پیش کریں اور انعام پائیں۔

جھوٹ نمبر:۲۶

اللہ تعالیٰ میرے قلم اور تحریر کو خطا سے محفوظ رکھا ہے (اعجاز المسیح روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۱۹۸)

تجزیہ:

مرزا قادیانی نے لکھا

(۱) رمضان المبارک کے ستر دن ہیں...... (روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۱)

(۲) صفر چوتھا مہینہ ہے...... (روحانی خزائن، جلد:۱۵،ص:۲۱۸)

قادیانی صاحبان خود ہی انصاف کریں کہ یہ خطا ہے یا درست ہے؟ اگر خطا ہے تو مذکورہ دعویٰ غلط ٹھہرا اور اگر درست ہے تو صحت کی دلیل درکار ہے۔

جھوٹ نمبر:۲۷

اور وہ قادر خدا قادیان کو طاعون کی تباہی سے محفوظ رکھے گا تا کہ تم سمجھو کہ قادیان اسی لیے محفوظ رکھی گئی کہ وہ خدا کا رسول اور فرستادہ قادیان میں تھا (دافع البلاء روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۲۲۵،۲۲۶)

تجزیہ:

قادیان طاعون سے محفوظ نہ رہا......ثبوت کے لیے مکتوبات احمد جلد دوم اور اصحاب احمد میں نواب محمد علی خان کی سوانح کافی ہیں۔ نمونہ کے طور پر درج ذیل اقرار ملاحظہ فرمائیں۔

”اور پھر طاعون کے دنوں میں جب کہ قادیان میں طاعون زور پر تھا میرا لڑکا شریف احمد بیمار ہوا (حقیقۃ الوحی، جلد:۲۲،ص:۸۷ حاشیہ)

معلوم ہوا کہ مرزا کا دعویٰ رسالت اور قادیان کا طاعون سے محفوظ رہنا ایک مغالطہ کے سوا کچھ بھی نہیں۔

جھوٹ نمبر:۲۸

یہ جو حدیث میں آیا ہے کہ مسیح دجّال کو بمقام لد ایک ہی ضرب سے قتل کریں گے اس میں لد سے مراد لدھیانہ ہے جیسا کہ ذہین لوگوں سے مخفی نہیں ہے (الھدی والتبصرہ لمن یری روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۳۴۱ حاشیہ)

تجزیہ:

یہ ایسا جھوٹ ہے جو کہ کسی تجزیہ کا محتاج نہیں ہے

جھوٹ نمبر:۲۹

میں انگریزی نہیں جانتا اس کوچہ سے بالکل ناواقف ہوں ایک فقرہ تک مجھے معلوم نہیں (نزول المسیح روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۵۱۶)

تجزیہ:

مرزا قادیانی کے اس کذب کی تردید اس کے بیٹے مرزا بشیر احمد ایم اے نے کردی ہے وہ لکھتا ہے کہ مرزا صاحب نے ڈاکٹر امیر شاہ صاحب سے انگریزی کی ایک دو کتابیں پڑھیں تھیں (سیرت المھدی، حصہ اوّل،ص:۱۴۱، روایت نمبر:۱۵۰ طبع جدید)

جھوٹ نمبر:۳۰

جس کا لاش اس تصویر میں دیکھ رہے ہو یہ ایک ہندو متعصب آریہ دشمن اسلام تھا جس نے میری نسبت اپنی کتب میں پیش گوئی کی تھی کہ یہ شخص تین برس تک ہیضہ سے مرجائے گا اور میں نے بھی اس کی نسبت پیش گوئی کی تھی کہ چھے برس تک چھری سے مارا جائے گا (نزول المسیح روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۵۵۳)

تجزیہ:

مرزا قادیانی کی اصل پیش گوئی یہ ہے ’’اگر اس شخص پر چھے برس کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے کوئی ایسا عذاب نازل نہ ہوا جو معمولی تکلیفوں سے نرالا اور خارق عادت اور اپنے اندر الٰہی ہیبت رکھتا ہو تو سمجھو کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں (آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن، جلد:۵،ص:۲۵۰،۲۵۱)

اصل پیش گوئی میں خارق عادت عذاب کا ذکر تھا جب لیکھرام چھری سے مارا گیا تو فوراً مرزا نے لکھ دیا کہ میں نے اس کے چھری سے مارے جانے کی پیش گوئی کی تھی۔

جھوٹ نمبر:۳۱

اس نے براہین احمدیہ کے تیسرے حصہ میں میرا نام مریم رکھا پھر جیسا کہ براہین احمدیہ سے ظاہر ہے دو برس تک صفت مریمیّت میں مَیں نے پرورش پائی اور پردہ میں نشوونما پاتا رہا پھر جب اس پر دو برس گزر گئے تو جیسا کہ براہین احمدیہ کے حصہ چہارم صفحہ ۴۹۶ میں درج ہے مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینہ کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں بذریعہ اس الہام کے جو سب سے آخر براہین احمدیہ کے حصہ چہارم صفحہ ۵۵۶ میں درج ہے مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا (کشتی نوح روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۵۰)

تجزیہ:

انسانی تاریخ کا یہ عجوبہ ہے کہ ایک شخص مرد سے عورت بن جائے، پھر اسے حمل ہو اور وہ بچہ جنے اور بچہ وہ خود ہی

ہوخود سے خود پیدا ہونا کیا ممکن ہے؟

احقر نے ایک مرزائی مربّی سے مذکورہ سوال پوچھا تو وہ مسکرا کر کہنے لگا کہ مولوی صاحب! یہ بات آپ کی سمجھ میں نہیں آئے گی اس لیے میں اس موضوع پر بات نہیں کروں گا حقیقت یہ ہے کہ اس کے پاس جواب تھا ہی نہیں۔

جھوٹ نمبر:۳۲

عرب اور عجم کے اڈیٹران اخبار اور جرائد والے بھی اپنے پرچوں میں بول اٹھے کہ مدینہ اور مکہ کے درمیان جو ریل تیار ہو رہی ہے یہی اس پیش گوئی کا ظہور ہے جو قرآن وحدیث میں ان لفظوں سے بیان کی گئی تھی جو مسیح موعود کے وقت کا یہ نشان ہے (اعجاز احمد روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۱۰۸)

تجزیہ:

قرآن وحدیث سے مسیح موعود کے وقت ریل تیار ہونے کا تذکرہ دکھایا جائے تو منہ مانگا انعام دیا جائے گا

جھوٹ نمبر:۳۳

آتھم کی موت ایک بڑا نشان تھا جو پیش گوئی کے مطابق ظہور میں آیا۔ باراں برس پہلے براہین احمدیہ میں بھی اس کی طرف اشارہ کیا گیا تھا اور ایک حدیث بھی اس واقعہ کی خبر دے رہی تھی (اعجاز احمدی روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۱۰۸)

تجزیہ:

براہین احمدیہ میں سے عبداللہ آتھم کی پیش گوئی دکھائی جائے ورنہ جھوٹ ہونے کا اقرار کیا جائے۔

جھوٹ نمبر:۳۴

(مولانا ثناء اللہ امرتسری کے متعلق) وہ دو دو آنہ کے لیے در بدر خراب ہوتے پھرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کا قہر نازل ہے اور مُردوں کے کفن یا وعظ کے پیسوں پر گزارہ ہے (اعجاز احمدی روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۳۲)

تجزیہ:

مولانا ثناء اللہ صاحب کا اپنا پرنٹنگ پریس تھا، معقول آمدنی میسر تھی ان کے متعلق مذکورہ دعویٰ جھوٹ نہیں تو اور کیا ہے؟

جھوٹ نمبر:۳۵

دیکھو تفسیر ثنائی کہ اس میں بڑے زور سے ہمارے اس بیان کی تصدیق موجود ہے اور اس میں یہ بھی لکھا ہے کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے نزدیک یہی معنی ہیں مگر صاحب تفسیر لکھتا ہے کہ ابو ہریرہ فہم قرآن میں ناقص ہے اور اس کی درایت پر محدثین کو اعتراض ہے ابو ہریرہ میں نقل کرنے کا مادہ تھا اور درایت اور فہم سے بہت ہی کم حصہ رکھتا تھا (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن، جلد:۲۱،ص:۴۱۰)

تجزیہ:

تفسیر ثنائی کی تعیین میں دو احتمال ہیں۔ (۱) قاضی ثناء اللہ پانی پتی کی تفسیر (۲) مولانا ثناء اللہ امرتسری کی تفسیر

ہم پوری ذمہ داری سے کہتے ہیں کہ کسی تفسیر میں بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی وہ توہین نہیں لکھی ہوئی جو کہ مرزا قادیانی نے ان کی طرف منسوب کی ہے۔

جھوٹ نمبر:۳۶

مجھے شکم مادر میں ہی نبوّت عطا کی گئی (حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲،ص:۷۰)

تجزیہ:

مذکورہ عبارت جھوٹ اور محض دعویٰ ہے اور جھوٹ نمبر ۳۹ میں مذکورہ دعویٰ سے متصادم ہے۔

جھوٹ نمبر:۳۷

الخطاب الملیح فی تحقیق المھدی و المسیح جو مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی کی خرافات کا مجموعہ ہے۔ (صحیفہ براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن، جلد:۲۱،ص:۳۷۱)

تجزیہ:

الخطاب الملیح حکیم الامّت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرّہٗ کی تصنیف ہے جو کہ احتسابِ قادیانیت میں چھپ چکی ہے، اسے مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کی تصنیف کہنا جھوٹ بھی ہے اور جہالت بھی۔

جھوٹ نمبر:۳۸

میں نے طاعون پھیلنے کے لیے دعا کی ہے سو وہ دعا قبول ہوکر ملک میں طاعون پھیل گئی ہے (حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲،ص:۲۳۵)

تجزیہ:

مرزا قادیانی کا دعویٰ تو یہ ہے کہ ”دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں میں بنی نوع سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر“ (روحانی خزائن، جلد:۱۷،ص:۳۴۴)

پھر ہند میں طاعون پھیلنے کی دعا کیوں کی اور اسے اپنی صداقت کی دلیل کیوں ٹھہرایا گیا؟

جھوٹ نمبر:۳۹

مجھے حضور علیہ السلام کی اتباع سے نبوت ملی ہے (تتمہ حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲،ص:۵۰۳)

تجزیہ:

مرزا قادیانی کا یہ دعویٰ کہ مجھے حضور علیہ السلام کی اتباع سے نبوت ملی ہے، جھوٹ نمبر ۳۶ کے زیرِ عنوان دعویٰ سے متصادم ہے قادیانیوں کو کسی ایک دعویٰ کو لازماً غلط کہنا پڑے گا۔ ہمارے نزدیک تو دونوں دعوے ہی غلط ہیں۔

جھوٹ نمبر:۴۰

جتنے لوگ مباہلہ کرنے والے ہمارے سامنے آئے سب ہلاک ہوئے (چشمہ معرفت روحانی خزائن، جلد:۲۳،ص:۳۳۲)

تجزیہ:

اگر مذکورہ دعویٰ سچ ہے تو قادیانی بتائیں کہ مولوی عبدالحق غزنوی (جنہوں نے مرزا قادیانی سے مباہلہ کیا تھا) مرزا قادیانی کی زندگی میں ہلاک کیوں نہ ہوئے؟